ذاتیات پر، تعصبات پر اور من مانی فکر پر قربان کرنے کا گناہ نہیں کرنا چاہیئے ـــــــ اُمید ہے مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ باحترامات فراواں۔ آپ کا مخلص ، علی حسن (ڈائریکٹر انفرمیشن)

ایران میں مقیم ۳۰ ہزار یہودیوں کو اسرائیل منتقل ہونے کی اجازت دے دی جائے گی روزنامہ جنگ راولپنڈی رقمطراز ہے اور خبر دعوتِ فکر دے رہی ہے :ـــــــ ایران میں مقیم یہودیوں میں سے ۳۰ ہزار کو آئندہ چند ماہ میں ترکی کے راستے اسرائیل منتقل ہونے کی اجازت دے دی جائے گی۔ انقرہ سے شائع ہونے والے ترکی کے انگریزی اخبار "ٹرکش ڈیلی نیوز" کے مطابق اس سلسلے میں ترکی میں موجود ایرانی سفیر نے مختلف حکومتوں سے رابطہ قائم کیا ہوا ہے اور وہ متعدد بار اسرائیل کا بھی دورہ کر چکے ہیں جبکہ اسرائیلی حکام بھی اسرائیل منتقل ہونے کے خواہشمند یہودیوں کا انتخاب کرنے کے لیے کئی بار ایران جا چکے ہیں۔ اسرائیلی حکام ایران میں مقیم یہودیوں میں سے صرف انجنیئر اور ماہرین کا انتخاب کر رہے ہیں اور عام یہودیوں کو اس سلسلے میں نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ یہودی ایران سے بری اور فضائی راستوں سے ترکی جائیں گے۔ ترکی کے ایک یہودی تاجر نے استنبول میں ایک استقبالیہ مرکز قائم کیا ہے جہاں ان یہودیوں کا استقبال کیا جائے گا۔ قبل ازیں لندن کے اخبار "آبزرور" نے یہ اطلاع دی تھی کہ گذشتہ ماہ یورپ میں ایرانی اور اسرائیلی حکام کے درمیان خفیہ ملاقات ہوئی جس کے نتیجے میں اسرائیلی فوجی امداد کے بدلے میں ایران میں مقیم یہودیوں کو اسرائیل منتقل ہونے کی اجازت دے دی جائے گی۔ (روزنامہ جنگ راولپنڈی ۱۶ ستمبر ۱۹۸۷ء)

خیر و برکت کے زمان و مکان اللہ کریم نے بعض جگہوں کے اندر بھی خیر رکھی ہے اور زمانے اندر بھی خیر رکھی ہے، تاہم کچھ جگہیں ایسی ہوتی ہیں کہ خیر والوں کے پہنچنے سے وہ شریف بن جاتی ہیں، جیسے دیوبند کی ابتداء پہ نظر ڈالیں رائیونڈ کے محل پر نظر ڈالیں، اکوڑہ بھی ایک شاہ شہیدؒ کے قدوم مبارک سے مشرف ہوا اور پھر حضرت شیخ الحدیث صاحب مدظلہم کی ذاتِ گرامی، محنت و کوشش اور عملِ پیہم نے اس کو چمکایا، بنوری ٹاؤن میں حضرت بنوریؒ نے رجال کار کو مقناطیسی کشش سے اپنے ارد گرد جمع کر لیا تھا۔ اور یا آپ جیسے احباب اور بزرگوں کو دیکھ کر رشک آتا ہے کہ حضرت شیخ الحدیث مدظلہم ومد فیوضہم ولا زالت شموس فیضانہم کے وجود سامی سے پیوست ہیں۔ جتنا علم و روحانیت اور اخلاقِ حسنہ کو جذب کر سکتے ہیں کر لیجئے، کوتاہی ہرگز نہیں کرنی چاہیئے۔ ورنہ بقول ؏ اب ڈھونڈ انہیں چراغِ رُخِ زیبا لے کر کی حسرت بھی پوری نہیں ہوگی۔ (قاری محمد سلیمان ٹیکسلا)